موہن سہگل کی پیش کردہ

डा विद्या

ڈاکٹر ودیا

اداکاران

وجینتی مالا۔ منوج کمار۔ ہیلن

نذیر حسین۔ مُتعدد

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

گانے

ڈاکٹر دِدیا غلم کے

گانا نمبر ا

پون دِوانی ۔ پون دِوانی
نہ مانے اُڑا دے مورا گھونگھٹا
الجھی لٹ ہماری، پیٹی موری ساری
بنجھ یہ کوئی جیسے مارے پچکاری
چھیڑ چھیڑ جائے چنچل مستانی ۔ پون دِوانی ۔
انکھیاں کہیں موری، ڈگر نہیں سوجھے
کنت بیلی میں گوری، ہیرن سب بوجھے
گھوم گھوم رہ گئے، پھر بھی مرجانی ۔ پون دیوانی ..
ہوئے رہے اُسکی بیاں، دھرنے نہیں پاؤں
جیتکی بھیر لیتنی، بھرنے نہیں پاؤں
نہیں بھلا ہی دینی، اُسکی من مانی ۔ پون دلوانی ۔
نہ مانے اُڑا دے مورا گھونگھٹا ۔ پون دلوانی ۔

گانا نمبر ۲ :۔ یہی دِن ہیں بھنورے من ارے تم نہیں سمجھتے
بہاروں کو سلام کرو، کلی کو کیو کمتنے
پون من بھی پکارے دیوانے
گلوں سے ملنے کے یہی ہیں زمانے
کلی جو مسکائے تو جانے نہ جانے
نظر کو ملا دے ہنس کے ۔ یہی دِن ہیں ..

یہی ہے زندگی تجھے آ بتائیں
کہ رک سکتے نہ پائیں ہنسی کی صدائیں
جگائی رہیں جادو نشیلی ادائیں
رہیں دل یونہی دھڑکتے — یہی دن ہیں..
بہاریں کرتی ہیں تجھی کو اشارے
ہیں تیرے لیے پیارے یہ سارے نظارے
چلا جا تو انہی کے سہارے سہارے
جدھر لے چلیں یہ رستے — یہی دن ہیں..

گانا نمبر ۱۳: — کھنکے کنگنا۔ بندیا بجے
آئیں گے سجنا ہمرے انگنا — کھنکے —
آئی ہیں سج کے اُن کے لیے
تھرکے ہے یہ جھمکا جن کے لیے
باجے رے بچھوا کہنا مانے نہ — کھنکے..
سیّاں نے الٹا گھونگھٹا میرا
میں نے بھی ہنس کے مکھڑا پھیرا
جگتی انکھیاں دیکھیں یہ سپنا — کھنکے
تھامیں گے جب وہ بیاں موری
ڈالوں گی انکھیاں کجرا بھری
کہوں گی بلما ہم کو چھیڑو نہ
کھنکے کنگنا۔ بندیا بجے
آئیں گے سجنا ہمرے انگنا — کھنکے..

گانا نمبر ۲ اے ہے دلربا، ارے تجھ کو کیا پتہ
زندگی میں ہر دل کو جیت کر
جینا ہے زندگی —— او پیا جیا - ریلو - پو پیا
کیوں گیت گاؤں، کیوں مسکراؤں
تو یہ نہ جانے - نہ جانے - نہ جانے
میری تمنا - میری طلب کے
سب ہیں دیوانے - دیوانے - دیوانے
یہ میرا ہے زمانہ - میری ہے یہ محفل
اوری او جانی تجھے خبر کیا —— پیا جیا...
اے ہے دلربا - تو نے بیچ کیا
زندگی میں ہر دل کو جیت کر
جینا ہے زندگی —— او پیا جیا...
دنیا چمن ہے تو ڈالی ڈالی
کھلتی چلی جا چلی جا چلی جا
تیری نظر ہے، تیرے نظارے
ملتی چلی جا - چلی جا چلی جا
او پھر بھی تب ہے مزا کہیں رک جائیں
مل کے کبھی کبھی نیناں جھک جائیں
چلنا زندگی ہے رکنے میں کیا ہے
اوری او جانی تجھے خبر کیا —— پیا جیا..
نادانی ہے رنج و غم سے بھر دینا دل کو

ایک دل کے پنجرے میں قید کر دینا دل کو
باندھے دل کی ڈور کام ہے آزادی کا
الفت کی زنجیر نام ہے آزادی کا
تو ہے چاندنی چل کے بن جا منزل منزل
گھر کا دیپ کیا مزا پھرے محفل محفل
اپنا دن ہے اپنی رات ہے
اپنے اپنے دل کی بات ہے

کیا تیرا ہے دل تیرا سکھی
دوجے کا ہے دل تیرا سکھی
دوجا بھی ہے کیا ستم جی
اپنا ہی غم کون کم ہے جی
اوروں میں تو نہیں کھو سکی
اپنی بھی تو نہیں ہو سکی
وہ بھی کیا زندگی ہو — کسی اور کی ہو
اوری او جانی مجھے خبر کیا — پیا جما...
ارے ہے دلربا تو نے بیچ کیا
زندگی میں ہر دل کو جیت کر
جینا ہے زندگی — او پیا جما...

گانا نمبر ۵ — جانی تم تو ڈولے۔ دغا دی کے
جیتی ہو جلتی نندیاں کہاں لے کے
بدلے بدلے رنگ ڈھنگے

تم تو ہو جی پیا بچپن کے جھوٹے اتنا جانوں پر نہ مانوں
جیارا جائے لگی نا ہیں چھوٹے — اجی سنو..
تم تو ڈوبے — دغابازی کے

موہے نہ جانو بھولی بھالی
ایسی بھولی نہیں ہیں نین والی
نج کے جیئی ہو، جائے نہ جی ہو
بکھرا دو گی میں لٹ کالی کالی — اجی سنو جی..
تم تو ڈوبے دغابازی کے

بدرا چھائے کارے کارے
اب کے بھی نہ ملے گے تم جو پیارے
طعنہ دے گی نگری سیّن کے
برکھا رو دیگی تمرے دوارے — اجی سنو جی..
تم جو ڈوبے دغابازی کے

گانا نمبر ۸ — اے دل آوارہ چل
پھر وہیں دوبارہ چل
یار نے دیدار کا وعدہ کیا ہے
وہ ان کی مسکانی، وہ ان کا چلنا جھم سے
آنچل لہرا، نینن سے، کہا پھر ملنے کو ہے
ان سے ہم سے، سن اے دل
پیار کا اقرار آنکھوں میں ہوا ہے
اے دل آوارہ چل —

کبھی مو یا میٹھی، اب اِن آنکھوں سے بہنا
جتنے ہیں چاہت والے، تنہا چاہت نے کیا جینا
چلنے پھرنے سے سُن اے دِل
چاہ میں اب آہ بھرنے کا مزا ہے
اے دِل آوارہ چل...

چمکا ہے اک مکھڑا، کچھ زلفیں ہیں لہرائیں
دِن پھِر گئے اپنے دن کے، گئی راتوں کی تنہائی
جہاں وہ وہاں ہم، سُن اے دِل
چین سے بے چین تو کیوں ہو رہا ہے — اے دِل آوارہ

گانا مرے: بھیگی بھیگی آنکھ یہ پردہ ہنسی کا ڈالے
دیکھا نہ ہوگا کبھی دیکھ ذرا دل والے
پگ میں تیری پریت کی پائل باندھ کے دوں
ہو نہیں ہر دنیا پھر بھی تجھے نہ بدلوں
میں نے کیا کیا نہ کیا، ہو تھا تیرے لئے تیرے لئے
میرے دِل کا فسانہ، تو نے ہو دیوانہ
کام ہے آنسو پینا بس تیرے غم میں جینا
غم سے جب فرصت پائی درد نے لی انگڑائی
رات کو یادیں تیری، دِن کو فریادیں تیری
جو پڑے دِل پہ سہنا، منہ سے پر کچھ نہ کہنا
زخم دِل کھانا سیکھا، پھر بھی مسکانا سیکھا
ہنس کے آنسو بھی پیا، میں نے غم کھایا تیرے لئے

میں نے کیا کیا نہ کیا۔ بیوفا تیرے لیئے۔ تیرے لیئے
دیکھے دکھ سہنا دل کا، سن بھی لے کتنا دل کا
دل تو دیوانہ نکلا، تو بھی بیگانہ نکلا
ہم نے دنیا کو چھوڑا، تجھ سے پھر ناطہ جوڑا
تو چلا دامن کھینچے، ہم چلے تیرے پیچھے
جو تجھے وہ لب کھولے، منہ پری بڑی بولے
پھر بھی شکوہ نہ کیا۔ میں نے بالما تیرے لیئے
میں نے کیا کیا نہ کیا۔ بیوفا تیرے لیئے تیرے لیئے
تم مجھے کیا سمجھا تو، ہاں جی ہاں تم کیا جانو
حرف دو عیاں تیرے، روپ لاکھوں ہیں میرے
ضد کی ماری ہیں ہم، ایسے کب ہاری ہیں ہم
آگ میں جلنا جانیں۔ موج پر چلنا جانیں
پار اتر جانا کیا ہے، دنیا بھی آتا ہے
یوں تو چپ رہتے ہیں ہم۔ پر یہ اب کہتے ہیں ہم
تم نے جب دل ہی توڑا۔ ہم نے بھی پردہ چھوڑا
دیکھ پردہ چھوڑا۔ دیکھ پردہ چھوڑا
میں نے ظالم تیرے لیئے
میں نے کیا کیا نہ کیا
بیوفا تیرے لیئے
تیرے لیئے۔ بیوفا تیرے لیئے

ختم شد

(الہ آباد پریس دہلی)